



سوال

(1040) دعاؤں کے الفاظ میں مذکر مؤنث کے صیغے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احادیث میں آیا ہے کہ جس بندے کو کوئی غم اور پریشانی لاحق ہو تو یوں دعا کرے: (اللهم انی عبدک وابن عبدک) تو کیا عورت یہ دعا پڑھتے ہوئے مذکر کے الفاظ پڑھے یا مؤنث کے اور اسی طرح دوسری دعاؤں میں بھی اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں ان شاء اللہ وسعت ہے۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ عورت مؤنث کے صیغے استعمال کرتے ہوئے یوں کہے: (اللهم انی أمّتک وابنتہ عبدک۔۔۔ الخ) اس طرح کے الفاظ (میں) اس کے لیے تبدیلی کر لینا (عورت کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ لیکن اگر وہ ان مستقول الفاظ ہی سے دعا کرے (ان میں تبدیلی نہ کرے) جو حدیث میں آئے ہیں تو ان شاء اللہ اس میں کوئی ضرر نہیں۔ یہ اگرچہ ”اللہ کی بندی“ ہے مگر اس کے بندوں کا ایک فرد بھی تو ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 730

محدث فتویٰ